ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰، اردو بازار لاہور

(بقیہ صفحہ ۵۵۵) جیسا کہ حدیث شریف میں ہے ۱۲۔ یہاں جمع کا صیغہ تعظیم کے لئے ہے جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ یا ندا رب کو ہے اور عرض فرشتوں سے ہے جو دنیا سے اسے یہاں لائے تھے ۱۳۔ اس سے مراد یا دنیا ہے یا مال یا اولاد یعنی دنیاوی زندگی یا مال یا اولاد میں جو کوتاہیاں کر آیا ان کا بدلہ کروں۔

۱۔ مگر اس کی یہ آرزو پوری نہ ہو گی۔ مرنے کے بعد دنیا میں کوئی عمل کے لئے واپس نہ ہو گا۔ عیسیٰ علیہ السلام کا مردہ کو زندہ کرنا' یا حضرت عزیر علیہ السلام کا وفات کے بعد زندہ ہونا اس سے خارج ہے۔ کیونکہ دنیا کی یہ واپسی مردہ کی اپنی تمنا سے عمل کرنے کے لئے نہیں تھی بلکہ رب نے خود اپنی قدرت کے اظہار کے لئے زندہ فرمایا ۲۔ موت سے لے کر قیامت میں اٹھنے تک کے وقت کا نام برزخ ہے۔ یعنی ایک آڑ ہے جو دنیا کی طرف لوٹنے نہ دے گی۔ ۳۔ اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب علیحدہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب مومن سادات کو کام آئے گا۔ جیسا کہ احادیث صحیحہ میں وارد ہے (رد المحتار) بلکہ قیامت میں سکون ہونے پر مومن قرابت دار بھی شفاعت کریں گے۔ کچے بچے' صالح ماں باپ' شیخ' استاذ کی شفاعت ہو گی۔ رب فرماتا ہے۔ اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ اور فرماتا ہے۔ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ ۴۔ یہ وہ نیک لوگ ہیں جن کی نیکیاں گناہوں سے زیادہ وزنی ہیں۔ ۵۔ یعنی کفار جن کے پاس نیک اعمال تھے ہی نہیں' یا تھے مگر قبول نہ ہوئے جیسے کفار کے صدقات وغیرہ ۶۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض کفار کے لئے وزن ہو گا۔ اور دوسری جگہ فرمایا گیا۔ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا اس سے بعض دوسرے کفار مراد ہیں' یا اس آیت کے معنی یہ ہیں کہ کفار کی نیکیوں صدقہ و خیرات وغیرہ میں بوجھ نہ ہو گا۔ ہلکے ہوں گے۔ کیونکہ نیکی کا وزن ایمان و اخلاص سے ہوتا ہے ۷۔ اس سے معلوم ہوا کہ دوزخ کی آگ مومن کا منہ نہ بگاڑے گی۔ خصوصاً سجدہ کی جگہ کو نہ جلا سکے گی۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ یہاں منہ جھلسنا وغیرہ کافر کا عذاب فرمایا گیا۔ ۸۔ یعنی یہ منہ جھلسایا جانا تمہارے کفر و انکار کی سزا ہے ۹۔ دوزخی لوگ چالیس سال تک داروغۂ جہنم مالک کو پکاریں گے۔ اس کے بعد وہ فرمائے گا۔ دوزخ میں پڑے رہو' پھر دنیا کی عمر سے دگنی مدت تک رب کو پکاریں گے۔ تب انہیں وہ جواب دیا جائے گا جو اگلی آیت میں ہے۔ دنیا کی عمر تین لاکھ ساٹھ برس ہے۔ (خزائن العرفان یہی مقام) ۱۰۔ یہ آیۃ اس آیت کی تفسیر بھی ہو سکتی ہے۔ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ یعنی آخرت میں کفار کی دعائیں برباد ہیں۔ ان کا کوئی اعتبار نہیں۔ کیونکہ دنیا میں کفار کی بعض دعائیں قبول ہو جاتی ہیں۔ شیطان نے اپنے لئے دراز زندگی مانگی جو کچھ ترمیم کے ساتھ قبول ہوئی ۱۱۔ یہ وہ متقی مسلمان ہیں جو نیک کار ہونے کے باوجود اپنے کو گنہگار سمجھتے ہیں اور رب سے معافی مانگتے ہیں۔ ۱۲۔ یعنی میرے بعض بندے باوجود متقی پرہیزگار ہونے کے اپنے کو گنہگار سمجھ کر ہماری بارگاہ میں دعائے مغفرت کرتے تھے۔ تو ان کا اور ان کی دعاؤں کا مذاق اڑاتے تھے۔ اس دعا سے معلوم ہوا کہ رب کی بارگاہ میں اپنے ایمان کے وسیلے سے دعا کرنی چاہیے' جیسا کہ "آمنا" سے ظاہر ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مولیٰ ہم مجرم ہیں مگر باغی نہیں۔ مومن ہیں۔ ہمارے ایمان کی برکت سے ہم کو بخش دے۔

اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ

ہشت یہ تو ایک بات ہے جو وہ اپنے منہ سے کہتا ہے ۱ اور ان کے آگے ایک آڑ ہے اس دن تک

يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ

جس میں اٹھائے جائیں گے ۲ تو جب صور پھونکا جائے گا تو نہ ان میں رشتے رہیں گے ۳

يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے تو جن کی تولیں بھاری ہولیں وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

مراد کو پہنچے ۴ اور جن کی تولیں ہلکی پڑیں ۵ وہی ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ

جنہوں نے اپنی جانیں گھاٹے میں ڈالیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ۶ ان کے منہ

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى

پر آگ لپٹ مارے گی اور وہ اس میں منہ چڑائے ہوں گے ۷ کیا تم پر میری آیتیں

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

نہ پڑھی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے تھے ۸ کہیں گے اے رب ہمارے ہم پر

شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا

ہماری بدبختی غالب آئی اور ہم گمراہ لوگ تھے اے رب ہمارے ہم کو دوزخ سے

فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا

نکال دے پھر اگر ہم ویسے ہی کریں تو ہم ظالم ہیں ۹ رب فرمائے گا دھتکارے پڑے رہو

تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ

اس میں اور مجھ سے بات نہ کرو ۱۰ بے شک میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا ۱۱

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ۚ

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ۱۲